Tarjuma Tul Quran Majeed - ICS Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 3 Short Questions Test

Q1. لفظ کے معنی تحریر کریں- الحی - سنۃ - بین ایدیھم - لایحیطون - الربوا- و ان تبدوا- کل

Ans 1: الحی - زندہ - سنتہ - اونگھ - بین ایدیھم- ان کے سامنے - لایحیطون- وہ احاطہ نہیں کرسکتے- الربوا- سود و ان تبدوا- اور اگر تم ظاہر کرو- کل - سب کے سب

Q2. سورۃ البقرہ میں مال خرچ کرنے کی کیا ترتیب بتائی گئی ہے.

Ans 1: اللہ تعالی نے مال خرچ کرنےکی یہ ترتیب بتائی ہے کہ پہلے والدین ، رشتہ داروں اور پھر دیگر حاجت مندوں پر خرچ کیا جائے.

Q3. انفال یعنی مال غنیمت سے کیا مراد ہے-

Ans 1: انفال نفل کی جمع ہے نفل زائد چیز کو کہتے ہیں- مال غنیمت کو نفل اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا.جہاد سے مقصود تو آخرت کار اجر اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے- مال کا ملنا، اللہ تعالیٰ کا فضل اور عطیہ ہے.

Q4. سورۃ التوبہ کا علمی وعملی نکات تحریر کریں-

Ans 1: 1- اہل ایمان کا کامل بھروسہ اللہ تعالی پر ہوتا ہے اللہ تعالی کی طرف سے جو بھی فیصلہ ہو وہ اس پر راضی رہتے ہیں. 2- منافق جہاد اور نیکی کے کاموں میں پیچھے رہنا پسند کرتے ہیں-

Q5. سورۃ الانفال قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے کون سے سورت ہے.

Ans 1: سورۃ الانفال قرآن مجید کی ترتیب سے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے-

Q6. سورہ البقرہ کو سورہ البقرہ کیوں کہا جاتا ہے.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آیات سرسٹھ تا تہتر میں اس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے زبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کودیا گیا تھا- اس لیے اس سورت کا نام سورہ البقرہ ہے.

Q7. سورۃ التوبہ کب نازل ہوئی-

Ans 1: جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی حیات طیبہ کے آخری دور میں غزوہ تبوک کے بعد نازل ہوئی.

Q8. ایتہ الکرسی کی فضیلت تحریر کریں-

Ans 1: ایتہ الکرسی کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھتا ہے اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ہے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو آیتہ الکرس پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالی کی طرف سے تمہارے لیے ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آسکے گا. آیتہ الکری میں اللہ تعالی کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے- اس آیت میں اللہ تعالی کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے.

Q9. اسلام سے پہلے مال غنیمت کے بارے میں کیا تصور تھا؟

Ans 1: ظہور اسلام سے قبل ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدان جنگ میں و مال جس کے ہاتھ آگیا وہ اسی کی ملکیت ہے- اس زمانے میں لوگ مال و دولت کے حصول کے لیے بھی جنگوں میں شریک ہوتے تھے- سورۃ االانفال میں اس جاہلانہ تسؤر کی نفی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اسلام میں جہاد کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنا ہے.

Q10. غزوہ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

Ans 1: غزوہ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی نے اسلامی دعوت کو بہت قوت پہنچائی - مسلمانوں کا عزم اور ہمت دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست ہوگئے- یہ دیکھ کر روم کا بادشاہ ہر قل بہت مرعوب ہوا- ایلہ کے رئیس یوھنا نے جزیہ دینا قبول کیا.-تمام حاکموں نے جزیہ دینے اور حضرت ﷴ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے زیر سایہ رہنے پر آمادگی ظاہر کی- یہ مسلمانوں کی بہت بڑی فتح تھی.